روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
بدھ 9 نومبر 2016ء 8 صفر 1438 ہجری 9 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 254

قوم کی تکذیب پر نصرت الٰہی کی دعا

حضرت نوحؑ کی اس دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے انہیں کشتی کے ذریعہ طوفان سے نجات عطا کی۔

اے میرے رب ! میری مدد کر کیونکہ یہ لوگ مجھے جھٹلاتے ہیں۔ (المومنون :27)

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ دعائیں

زینت ایمان کی دعا

حضرت عمار بن یاسرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے سجادے اور ہمیں ہدایت یافتہ راہنما بنادے۔ (نسائی کتاب السھو حدیث نمبر 1289)

میری خاص دعا

حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کو ایک خاص دعا کا حق دیا گیا ہے جو اس نے کی اور قبول کر لی گئی۔ مگر میں نے اپنی اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کے لئے بطور شفاعت رکھ چھوڑا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب لکل نبی دعوۃ مستجابہ)

میں بکثرت یہ دعا کرتا ہوں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے یہ دعا سیکھی۔ اے اللہ مجھے توفیق دے کہ میں تیرے شکر کا حق ادا کرسکوں اور کثرت سے تیرا ذکر کرسکوں اور تیری باتوں پر عمل کرسکوں اور تیرے احکام کی پابندی کرسکوں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں بکثرت یہ دعا مانگتا ہوں۔ (جامع ترمذی کتاب الدعوات باب ادعیۃ النبی)

تیری عطا کوئی روک نہیں سکتا

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور حمد اس کی ہے اور وہ ہر ایک امر پر قادر ہے۔ اے اللہ تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء بعدالصلوٰۃ)

استخارہ کی دعا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ استخارہ کے وقت جو دعا کرتے تھے اس کا پہلا حصہ یہ ہے: اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ تیری تقدیر خیر کا طلبگار ہوں اور تیرا فضل عظیم تجھی سے مانگتا ہوں کیونکہ تجھے سب طاقت ہے اور مجھے کوئی طاقت نہیں اور تو سب علم رکھتا ہے اور میں بالکل بے علم ہوں بلکہ تو تو غیب کا جاننے والا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عندالستخارہ)

حمد اور استغفار

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ رکوع اور سجدہ میں کثرت سے یہ دعا کرتے تھے ''اے ہمارے رب تو پاک ہے اور صاحب حمد ہے مجھے بخش دے۔'' (صحیح بخاری کتاب التفسیر. سورۃ الزلزال)

مقابلہ پوسٹر پریزنٹیشن

عبدالسلام ریسرچ فورم کے تحت 3 اور 4 دسمبر 2016ء کو ربوہ میں International Conference on Internal Medicine & Tropical Cardiology 2016 منعقد کی جارہی ہے۔ اس کانفرنس میں دنیا کے مختلف ممالک سے ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ پیش کریں گے۔ اس موقع پر نوجوان ڈاکٹر صاحبان کیلئے ایک مقابلہ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ 30 سال سے کم عمر ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ Poster Presentation کی صورت میں پیش کرسکتے ہیں۔ Poster Presentation کی تفصیلات کانفرنس کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

www.medicalconf.com

یا فون نمبر 0345-3050084 پر رابطہ کر کے مطلوبہ تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہیں۔

اس سے قبل اپنی ریسرچ 250 الفاظ کے Abstract کی صورت میں بذریعہ ای میل بھجوائیں۔ info@medicalconf.com

منظور ہونے والے Abstracts اس مقابلہ میں شامل ہوں گے۔ اس مقابلہ میں اول آنے والی ریسرچ کو Abdu Salam Young Researchers Award اور انعامی رقم سے نوازا جائے گا۔ نوجوان ڈاکٹر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کانفرنس میں شرکت فرمائیں۔ (نظارت تعلیم)

ضرورت نیوٹریشنسٹ

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں Nutritionist کی آسامی خالی ہے۔ جس کیلئے تعلیمی معیار MSc Clinical Nutritionist مقرر کیا گیا ہے۔ خواہشمند اپنی CV تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں اور درخواست ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبات امام وقت

سوال وجواب کی شکل میں

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2016ء

س: اجتماعات کی اصل روح کیا ہے؟

ج: فرمایا! ہمارے اجتماعات کی اصل روح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق اور آپس میں محبت واخوت میں بڑھا جائے۔ علمی پروگرام اور مقابلے اس روح کے ساتھ ہونے چاہئیں کہ ہم نے ان باتوں سے کچھ سیکھ کر اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے۔ ورزشی مقابلوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اپنی جسمانی صحت کی طرف توجہ رہے اور ہمیں اپنی دینی اور علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی طرف توجہ ہو۔

س: انصاراللہ کی ذمہ داریوں کا خلاصہ کیا ہے؟

ج: فرمایا! پہلی بات یہ ہے کہ ہر شخص جو انصاراللہ کا ممبر ہے دین حق کی مضبوطی اور احمدیت پر سچے دل سے قائم ہونے کی کوشش کرے۔ دین حق تعلیم کے لحاظ سے کامل اور مکمل دین ہے۔ اس میں کسی انسان نے تو کوئی اور مضبوطی پیدا نہیں کرنی ہے ہاں اپنے آپ کو اس سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کے لئے کوشش کی ضرورت ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

س: انصاراللہ نے اپنے عہد میں کس ذمہ داری کو نبھانے کا عہد کیا ہے؟

ج: فرمایا! انصار نے اپنے عہد میں اس ذمہ داری کو نبھانے کا وعدہ اور اعلان کیا کہ خلافت احمدیہ سے وفا کا تعلق اور اس کی حفاظت کے لئے کوشش کریں گے۔ یہ کوشش کس طرح ہوگی۔ یہ کوشش تبھی ہوگی جب انصار خلافت کے کاموں اور پروگراموں کو آگے بڑھانے کے لئے اس کے مددگار بنیں گے اور یہ تبھی ہوسکتا ہے جب انصار اپنے آپ کو خلیفہ وقت کی باتوں کے سننے کی طرف متوجہ رکھیں گے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس زمانے میں ایم ٹی اے کی نعمت بھی عطا فرمائی ہے کہیں دور بیٹھے ہوئے سنا جاسکتا ہے۔

س: انصار اللہ کے عہد میں اولاد کی بابت کیا ذمہ داری ہے؟

ج: فرمایا! اسی طرح یہ بھی عہد کیا کہ اولادوں کو بھی خلافت سے جوڑیں گے اولادوں کو بھی اس ذریعہ سے خلافت کے ساتھ جوڑ دیں علاوہ اور باقی تربیتی باتوں کے تاکہ نسلاً بعد نسلٍ یہ وفاؤں کے سلسلہ چلتے اور قائم رہیں تاکہ خدمت دین حق اور اشاعت دین حق کا کام ہمیشہ جاری رہے کیونکہ اشاعت دین حق کا کام حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کے ہی اعلان کے مطابق قدرت ثانیہ کے ذریعہ سے ہونا ہے جو نظام خلافت ہے۔ پس اس کے لئے ہر قربانی کے عہد پر نظر رکھیں یہ عہد آپ نے کیا ہے کہ ہر قربانی آپ کریں گے تو اس پر نظر رکھیں۔

س: لجنہ پر حضور انور نے اللہ تعالیٰ کے کس فضل کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس کے فضل سے لجنہ اماء اللہ کی اکثریت دین پر وفا کے ساتھ قائم ہے۔ اعتقادی لحاظ سے اکثر مضبوط ہیں لیکن ہر لجنہ ممبر کو ہر احمدی عورت کو اپنی عملی حالتوں کو بھی اس معیار پر لانا ہوگا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم ہے۔

س: لجنہ کا عہد ان کو اپنی کن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہے؟

ج: فرمایا! لجنہ اماء اللہ کا بھی ایک عہد ہے کہ ہم اپنے مذہب کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہیں گی تو پہلی قربانی جو مذہب مانگتا ہے وہ یہ ہے کہ اپنی تمام دنیاوی خواہشات کو پیچھے کر کے اپنی عملی حالت کو مذہب کی تعلیم کے مطابق ڈھالیں، سچائی کے اعلیٰ معیار قائم ہونے چاہئیں، اپنے تقدس اور اپنی عصمت کی حفاظت کے لئے پردے کو بہت اہمیت دیں۔ سچائی پر ہمیشہ قائم رہیں۔ اسی طرح اولاد کی تربیت کا عہد ہے اس کو بھی بھرپور طور پر پورا کرنے کی کوشش ہونی چاہئے کہ وہ دین سے وابستہ رہیں، قوانین کی پابندی کریں، ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں اور خلافت سے تعلق قائم کرنے والے ہوں۔

س: حضرت مصلح موعود نے عورتوں کی 50 فیصد کی اصلاح کی بابت کیا فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! سب سے اعلیٰ تربیت گاہ بچہ کی اس کی ماں ہے پس اس کے لئے ماؤں کو بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ پچاس فیصد عورتوں کی اصلاح ہو جائے تو نسلوں کی حفاظت کی وہ ضمانت بن جائیں گی ان کے دین کو سنوارنے والی بن جائیں گی ان کا خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنے والی بن جائیں گی۔

س: ناصرات کو اپنے عہد کو کیسے نبھانا چاہیے؟

ج: فرمایا! ناصرات بھی عہد کرتی ہیں ان کو بھی اپنے عہدوں کو نبھانا چاہئے۔ اس عمر میں ہی بہت ساری خواہشات بھی ہوتی ہیں۔ اگر دنیا کی طرف نظر ہو تو دنیاوی خواہشات دین پر حاوی ہو جاتی ہیں اس لئے ہر احمدی بچی کو بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے اور مذہب، قوم اور وطن کی خدمت کے لئے تیار رہنا ہمیشہ سچائی پر قائم رہنا، خلافت احمدیہ کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہنا۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں کس مرحوم کا ذکر خیر فرمایا؟

ج: مظہر احسن۔

س: حضور انور نے مظہر احسن کی کن خوبیوں کا تذکرہ فرمایا؟

ج: فرمایا! آخری سال کا امتحان نہیں دیا تھا بیماری کی وجہ سے لیکن جیسی اس عزیز نوجوان نے زندگی گزاری ہے وہ مربی ہی تھا امتحان پاس کرتا یا نہ کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نوجوان کے اندر ایک جوش پیدا کیا ہوا تھا کہ اس نے کس طرح دین کی خدمت کرنی ہے۔ کس طرح اپنے اخلاق اور اپنی حالت کو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے حکموں کے مطابق ڈھالنا ہے اور اس پر عمل کرنا ہے۔ وہ اخلاص و وفا اور عمل کا ایک نمونہ تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔

س: مرحوم کی والدہ نے ان کی کن خوبیوں کے بارہ میں بتایا؟

ج: فرمایا! ان کی والدہ کہتی ہیں کہ وہ جانتا تھا کہ میری ماں کن چیزوں سے خوش ہوتی ہے اور کن سے نفرت کرتی ہے۔ وہ اکثر مجھ سے خلافت کے نظام، خلیفہ وقت اور جماعت اور سب سے بڑھ کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ اور آپ کے عاشق صادق حضرت مسیح موعود کی باتیں کیا کرتا تھا اور یہی topic اسے پسند تھے۔ اگر دنیاوی باتیں کوئی آجاتی بیچ میں تو تھوڑی دیر بعد وہ کہتا ان کو چھوڑیں ہمارا ان سے کیا مطلب۔ جلسہ سالانہ پر گھر والوں کو اس نے بیماری کے باوجود بھیج دیا کہ آپ جلسہ سنیں۔

س: بوقت وفات مرحوم کے الارم پر کیا بج رہا تھا؟

ج: فرمایا! صبح صبح اس کی وفات ہوئی۔ وفات کے وقت اسی کی آواز میں ایک دم فون پر نداء کی آواز شروع ہوگئی جس نے اور زیادہ جذباتی کر دیا۔

س: حافظ فضل ربی صاحب نے مرحوم کے قرآن کریم کے شوق کی بابت کیا کہا؟

ج: فرمایا! کہتے ہیں کہ قرآن کریم سیکھنے کا بے حد شوق تھا بڑی پیاری اور پرسوز آواز میں تلاوت کیا کرتے تھے۔

س: مکرم وسیم فضل صاحب استاد جامعہ نے مرحوم کی کن خوبیوں کا ذکر کیا؟

ج: فرمایا! مظہر احسن بہت باہمت، سنجیدہ باادب، مستقل مزاج طالبعلم تھا۔ جو اپنی ذمہ داری کو نہایت خلوص و وفا، محبت اور جانفشانی سے سرانجام دیتے تھے۔ انتظامی امور میں بہت اچھے تھے۔ کام سپرد ہونے پر فکرمندی، سنجیدگی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کام میں مشغول ہو جاتا ہے۔ چند سال قبل جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کے موقع پر ساری رات جاگ کر تمام انتظامی کاموں میں بھرپور حصہ لیا۔ اگلے روز بھی اسی بشاشت کے ساتھ خدمت میں مصروف رہا۔ مفصل اور جامع رپورٹ بھی تیار کی۔ اس رپورٹ کے ذریعہ اس شعبہ کے کاموں میں بہت مدد مل رہی ہے۔

س: مرحوم نے شارجہ میں کیا خدمات سرانجام دیں؟

ج: فرمایا! ارشد محمود صاحب قائد گلاسگو لکھتے ہیں کہ شارجہ قیام کے دوران جماعتی پروگراموں اور اجتماعات کے موقعوں پر ہونے والے علمی و ورزشی مقابلہ جات اور وقار عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے دیکھا۔ ایک فی البدیہہ تقریری مقابلہ میں ان کی تقریر سن کے ہنسنے لگے مگر مظہر احسن نے اپنی تقریر جس طرح بھی کی اس کو پورا کیا۔

س: ساحر محمود صاحب مربی سلسلہ نے مرحوم کی کن خوبیوں کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! ان کے کلاس فیلو ساحر محمود مربی سلسلہ کہتے ہیں۔ بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ مہمان نوازی، عاجزی، انکساری اور حسن ظنی کا مظاہرہ کرنے والے تھے۔ ایک مرتبہ خاکسار نے کوئی غلطی کر دی جس پر انہوں نے مجھے ڈانٹا اور پھر چند منٹ کے بعد میرے پاس آ کر معافی مانگنے لگ پڑے اور رو پڑے۔ بڑے نرم دل کے انسان تھے۔ اگر میں بیمار ہوتا تو میرے اٹھنے سے پہلے میرے بستر کے پاس ناشتہ لا کر رکھ دیا کرتا اور گرم پانی میں شہد ڈال کر لے آتا کہ زندہ دل، مخلص، عاجز، نیک، سادگی پسند، وقت کا پابند، دین کا سچا مجاہد، تقویٰ شعار اور محنتی تھا۔ جو چیز اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے دوستوں کے لئے بھی پسند کرتا۔ صفائی کا بہت خیال رکھنے والا، نماز اور تہجد کا باقاعدگی سے اہتمام کرتا۔ بلاناغہ ہفتہ وار نفلی روزے بھی رکھتا اور چندے دینے کا بڑا اہتمام کرتا۔ قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرتا پھر جماعتی کتب اور اخبار کا کچھ مطالعہ کرتا پھر خواہ کیسا ہی موسم ہو ہر روز ورزش کرتا۔ خطبہ جمعہ کے باقاعدہ نوٹس لیتا اور پھر خطبہ کے پوائنٹس کو اپنے دوستوں میں ڈسکس کرتا۔

س: مرحوم کے ایک دوست شرجیل صاحب نے ان کے بارہ میں کیا بتایا؟

ج: فرمایا! شرجیل صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ نہایت اعلیٰ اخلاق والے، پیارے دوست، بہت سی خوبیوں کے مالک، خلافت کے مقام کا حقیقی طور پر ادراک رکھنے والے اور توکل علی اللہ بہت مضبوط تھا۔ کبھی فضول باتیں نہیں کیں لغو باتوں سے اجتناب کرتے۔ ہر وقت ہر کام کو بڑے صبر اور حوصلہ سے اور بڑی لگن اور محنت سے اور بڑی ذمہ داری سے کرتے۔ سستی کا ان میں نام ونشان نہیں تھا۔ تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے والے تھے۔ کسی قسم کا تصنع نہیں تھا۔ قرآنی احکامات کے پابند تھے۔ ترجمۃ القرآن بہت اچھا تھا۔

س: مرحوم کے دوست آفاق صاحب نے ان کے بارہ میں کیا بتایا؟

ج: فرمایا! مکرم آفاق صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ جب میں جامعہ آیا تو مظہر بھی ملنے آیا اور دو منٹ کے بعد چلا گیا اور واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں بستر اور تکیہ وغیرہ تھے کہ تم یہ چیزیں لے کر نہیں آئے تھے۔

☆☆☆☆☆

11

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

پارلیمنٹ ہاؤس میں پرائم منسٹر سے ملاقات۔ سر محمد ظفراللہ خان ایوارڈ لینے والی لوئی آربر کا ایڈریس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17 اکتوبر 2016ء

حصہ دوم

پرائم منسٹر کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے پرائم منسٹر کینیڈا Justin Trudeau کی ملاقات تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارلیمنٹ کی تیسری منزل پر Cabinet Room میں تشریف لے گئے جہاں پرائم منسٹر حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

وزیراعظم نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ میرے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ میں آج خلیفۃ المسیح کو اپنے ملک میں Welcome کر رہا ہوں۔ مجھے اس بات کا علم ہے کہ آپ کی کمیونٹی محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا پیغام ساری دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آپ کا کینیڈا کا یہ سب سے لمبا دورہ ہے اور ٹورانٹو کے بعد سسکاٹون (Sascatoon) اور کیلگری (Calgary) بھی جا رہے ہیں۔

ہمیں آپ کی کمیونٹی پر فخر ہے کہ آپ لوگ کینیڈا کی ترقی میں حصہ لے رہے ہیں۔ حضور انور کی لیڈرشپ پر خوش ہیں اور بہت احترام کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ اس طرح کھلے دل کے ساتھ آپ نے Welcome کیا ہے۔ آپ کے پرائم منسٹر منتخب ہونے پر مجھے موقعہ نہیں ملا کہ آپ کو براہ راست ذاتی طور پر مبارکباد دوں۔ اب میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اب مجھے موقعہ مل رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: میں نے خط کے ذریعہ مبارکباد بھجوائی تھی۔

اس پر پرائم منسٹر نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور نے فرمایا: میں نے پارلیمنٹ کا سیشن دیکھا ہے۔ بہت اچھا تھا۔ میں محظوظ ہوا ہوں۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ آپ بڑے پُرسکون تھے۔

اس پر پرائم منسٹر نے کہا: شروع میں مجھے کچھ سوالوں کا جواب دینا پڑتا تھا۔ کوشش یہی ہوتی ہے کہ Calm رہوں اور دوسروں کا احترام کروں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ نے پارلیمنٹ میں ایسی باتوں پر اور مسائل پر بحث کی ہے جو آجکل ہر جگہ ایشو بنے ہوئے ہیں۔ انتہاء پسندی اور دہشت گردی کے حوالہ سے بات کی ہے۔

پرائم منسٹر نے کہا: احمدیہ کمیونٹی کینیڈا میں اعلیٰ اقدار کے قیام کے لئے بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ جس پر ہمیں فخر ہوتا ہے۔ جماعت نے یہاں سیرین ریفیوجیز کو بھی سنبھالا ہے۔ ریفیوجیز کے معاملہ میں بھی آپ کا بڑا اثبت کردار ہے۔

وزیراعظم نے کہا: ایک اور مثال یہ ہے کہ آپ ہر قسم کی شدت پسندی کی مذمت کرتے ہیں۔ آپ ملک کے وفادار لوگ ہیں۔

وزیراعظم نے کہا: گزشتہ حکومت میں ریلیجیس فریڈم کا ایک دفتر تھا۔ ہم نے اب اس ادارے کو تبدیل کیا ہے۔ کیونکہ سابقہ دفتر کے کچھ سیاسی مقاصد تھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس دفتر کے قیام کا مقصد صرف انسانیت ہونا چاہئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ اس کی دنیا میں بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ہر جگہ انصاف کی کمی ہے۔ حضور انور نے دعا کی کہ خدا تعالیٰ ہر اچھے کام میں آپ کی مدد کرے جو آپ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ ایسے قدم اٹھائیں جو دنیا کو امن کے قریب لے آئیں۔

اس پر وزیراعظم نے کہا کہ ہماری بھی یہی خواہش ہے۔

وزیراعظم کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ One to One ملاقات قریباً پندرہ منٹ تک جاری رہی۔

بعدازاں وزیراعظم Justin Trudeau حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ساتھ والے کمرے میں لے آئے۔ جہاں پر درج ذیل چھ منسٹرز موجود تھے۔

1۔ Hon. Navdeep Bains
(Ministers of Innovation, Science & Economic Development)

2۔ Hon. Kirsty Duncan
(Minister of Science)

3۔ Hon. Harjit Sajjan
(Minister of Defence)

4۔ Hon. Melanie Joly
(Minister of Heritage)

5۔ Hon. John McCallum
(Minister of Immigration, Citizenship and Refugees)

6۔ Hon. Carla Qualtrough
(Minister of Sports and Persons With Disabilities)

ان کے علاوہ ممبر پارلیمنٹ Hon. Judy Sgro بھی موجود تھیں۔

اس کمرہ میں وزیراعظم اور دیگر چھ منسٹرز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات قریباً نصف گھنٹہ جاری رہی۔

وزیراعظم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دوبارہ Welcome کہا اور جماعت کی خدمات کا ذکر کیا اور بتایا کہ احمدیہ جماعت وہ کمیونٹی ہے جو دنیا میں امن کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کا بھی شکریہ۔ میں خاص طور پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں آپ نے احمدی ریفیوجیز کو قبول کیا ہے۔ سیریا سے آنے والی فیملیز اور لاہور کے شہداء کی فیملیز کو قبول کیا ہے۔

حضور انور نے وزیراعظم سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ جب میں 2012ء میں پہلی دفعہ آپ سے ملا تھا اس وقت میں نے آپ کے لئے دعا کی تھی اور کہا تھا کہ آپ ایک دن وزیراعظم بنیں گے پتہ نہیں آپ کو یاد ہے یا نہیں۔ اس پر وزیراعظم نے کہا مجھے اچھی طرح یاد ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مجھے اس وقت یہ بھی پتہ تھا کہ آپ ان لوگوں میں شامل ہیں جو انسانی حقوق کی قدر کرتے ہیں۔ اس پر وزیراعظم نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ ہر پارٹی احمدیہ جماعت کو سپورٹ کرتی ہے۔ احمدیوں کے اصول اور اقدار کی ہم تعریف کرتے ہیں۔

دوسرے تمام منسٹرز نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔ حضور انور کے ساتھ منسٹر کینیڈین آف Heritage آنریبل Melanie Joly بیٹھی ہوئی تھیں۔ موصوفہ نے کہا کہ اگلے سال کینیڈا کی 150 ویں Aneversery ہے۔ اس کو ہم منا رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ احمدیہ کمیونٹی اس میں بھرپور حصہ لے گی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جماعت کینیڈا بھی اپنے پچاس سال منا رہی ہے اور ان کی تقریبات منعقد ہو رہی ہیں۔ امسال ان کا چالیسواں جلسہ سالانہ تھا۔ یوکے میں ہمارا امسال پچاسواں جلسہ سالانہ تھا جس میں 38 ہزار سے زائد لوگ شامل ہوئے تھے اور کینیڈا کے جلسہ میں حاضری 25 ہزار کے قریب تھی۔

پرائم منسٹر نے سوال کیا کہ احمدیہ کمیونٹی کا جو یوکے اور کینیڈا میں ہے کیا اس میں کوئی فرق ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دونوں ملکوں میں حکومتی سطح پر اچھے تعلقات ہیں۔ یوکے میں سب سے پہلے احمدیہ پارلیمانی گروپ بنا تھا۔ اب کینیڈا میں بھی بن چکا ہے۔ کینیڈا میں احمدی یوکے سے کم ہوں گے لیکن یہاں حکومت کے ساتھ جو تعلقات ہیں اور حکومت کا جو رسپانس ہے وہ یوکے سے زیادہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یوکے میں کچھ مسلمان تنظیمیں ہیں جو اس بات پر راضی نہیں کہ ہمارے ان کے ساتھ قریبی تعلقات ہوں۔ جبکہ ہم چاہتے ہیں کہ انسانیت کی اقدار کے قیام کے لئے سب مل کر کام کریں۔ آپس میں اتحاد ہو تو اس میں بہتری ہے۔

حضور انور نے فرمایا: باقی جو دوسرے مذاہب ہیں ان سے یہاں بھی اور یوکے میں بھی اچھے تعلقات ہیں۔

وزیراعظم نے حضور انور سے سوال کیا کہ آپ ایک ایسی تنظیم ہیں جس کی مخالفت ہوتی ہے تو میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ دوسرے Minority Issues کو کس طرح دیکھتے ہیں۔ مثلاً Gender Issues ہے، اکنامک ایشوز ہے اسی طرح ریلیجیس فریڈم ہے اس بارہ میں ہماری راہنمائی فرمائیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ نے ایک سوال میں بہت سے Issues شامل کئے ہیں۔ ہمیں ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ دیکھنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: میں ایک مذہبی آدمی کی حیثیت اور (دین) کی حیثیت سے، (دینی) تعلیم کے مطابق یہی کہوں گا کہ ہر شخص کو مذہبی آزادی ملنی چاہئے۔ مثلاً ہر عورت کو یہ حق ہے کہ پوری طرح تعلیم حاصل کرے۔ لیکن کچھ مذہبی معاملات ایسے ہیں جس پر حکومت کو دخل اندازی نہیں کرنی چاہئے۔ مثلاً حجاب ہے، Segregation ہے، مرد اور عورت اپنے مختلف پروگراموں میں علیحدہ علیحدہ ہالوں میں بیٹھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو Segregation کا Issue ہے آپ کو یہ دیکھنا چاہئے کہ عورت کیا چاہتی ہے اگر وہ علیحدہ بیٹھنا چاہتی ہے اور علیحدہ بیٹھنے میں زیادہ آرام اور سہولت محسوس کرتی ہے اور آزادی محسوس کرتی ہے تو پھر حکومت کو اس میں روک نہیں ڈالنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے اکنامک Issue کی بات کی ہے۔ یہ میرے نزدیک ایک بڑا ایشو ہے۔ مالی مشکلات کی وجہ سے کچھ ایسے نوجوان ہیں جو مایوسی کا شکار ہو کر شدت پسند گروہوں کی

طرف مائل ہوئے ہیں۔

کچھ حد تک عراق کی جنگ کے بعد بھی یہ ایشوز بڑھا ہے اور پھر 9/11 کے بعد مزید بڑھا ہے اور کچھ نئی تنظیمیں اور گروپس بنے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ 2008ء کے اکنامک کرائسز کے بعد دہشت گردی زیادہ بڑھی ہے اور داعش کا قیام ہوا ہے اور پھر اس کے بعد عرب سپرنگ بھی ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دہشت گرد تنظیموں نے نوجوانوں کی بے چینی اور مایوسی سے فائدہ اٹھایا ہے۔ نوجوانوں کے پاس ملازمتیں نہیں تھیں۔ اکنامک کرائسز کی وجہ سے بہت سے لوگ اپنی ملازمتوں سے محروم ہوئے۔ اس بات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انتہاء پسند، دہشت گرد تنظیموں نے ان نوجوانوں کو پیسہ کا لالچ دیا۔ چنانچہ بہت سے لوگ جا کر دہشت گرد تنظیموں میں شامل ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا: میں نے کینیڈا کے حوالہ سے پڑھا ہے کہ یہاں سے جو لوگ عراق، سیریا دہشت گردی کے لئے گئے ہیں ان میں سے بیس فیصد عورتیں ہیں اور یہ بڑی خطرناک بات ہے اگر عورتیں Radicalise ہوتی ہیں تو پھر انہوں نے اپنے بچوں کو بھی یہی ٹریننگ دینی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یورپ کے ممالک تو مسلمان دنیا کے قریب ہیں اس لئے یورپ میں دہشت گردی کے آنے کا ایک بڑا خطرہ ہے بلکہ بعض واقعات ہو بھی گئے ہیں۔

یورپ کی نسبت آپ لوگ کینیڈا میں ...... ممالک سے دور تو ہیں لیکن آپ کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ ہم محفوظ ہیں۔ یہاں بھی یہ دہشت گرد گروپ خطرہ بن سکتے ہیں۔

اس پر وزیر اعظم نے کہا حضور بالکل صحیح کہہ رہے ہیں Radicalisation اور شدت پسندی کو ختم کرنے کے لئے ہم سب کو مل کر اکٹھا کام کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اگر (-) اپنی حقیقی تعلیم پر عمل کریں تو وہ کبھی بھی دہشت گرد نہیں بن سکتے۔ کیونکہ اسلام کے بانی آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے حب الوطن من الایمان کہ وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ اگر اپنے ملک سے محبت ہو تو پھر آپ کی ہر کوشش ملک کی ترقی کے لئے ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس اسی وجہ سے ہم احمدی لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہمارے لوگ Radicalise نہیں ہوتے کیونکہ ہم (دین) کی حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہیں۔

وزیر اعظم نے آخر پر ایک دفعہ دوبارہ حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعظم کینیڈا اور ان کی کابینہ کے چھ منسٹرز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات چار بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارلیمنٹ ہل سے ہوٹل Fairmount Chatfau Laurier تشریف لے آئے۔ یہ ہوٹل پارلیمنٹ سے پانچ منٹ کی مسافت پر ہے۔ پروگرام کے مطابق یہاں کچھ وقت کے لئے عارضی قیام تھا۔ بعد ازاں دوبارہ پارلیمنٹ ہل کے لئے روانگی تھی۔ جہاں Sir John A Macdonald Hall میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک تقریب (Reception) کا اہتمام کیا گیا تھا۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارلیمنٹ ہل کے لئے روانہ ہوئے اور چھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Sir John A Macdonald Hall میں تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور کی آمد سے قبل آج کی اس اہم تقریب میں شامل ہونے والے تمام مہمان اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔

پارلیمنٹ تقریب میں شریک مہمان

آج کی اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں حکومت کینیڈا کے چھ منسٹرز، 57 نیشنل ممبران پارلیمنٹ، درج ذیل 11 ممالک کے ایمبیسیڈرز،

جرمنی، جمیکا، انڈیا، پیرو، سری لنکا، اسرائیل، ہالینڈ، قزاقستان، انگولا، کروشیا اور وینز ویلا

اس کے علاوہ USA ایمبیسی کے فرسٹ سیکرٹری اور لیبیا کی ایمبیسی کے نمائندہ شامل ہوئے۔

صوبہ Ontario کے ایک منسٹر بھی شامل ہوئے۔

اس کے علاوہ 30 سے زائد بعض اہم شخصیات شامل ہوئیں۔ جن میں!

☆Chief of Staffs for Ministers Director Evangelical Fellowship

☆Chief Communication Officer of Canadian Red Cross

☆Assistant Commissionar RCMP

☆Professors and Deans and Vice President of University of Ottawa and Carlton University

☆Director National Canadian Council for Muslims

☆President of Progressive Muslims Canada

☆ہیومن رائٹس آفس کینیڈا کے نمائندہ Religious Freedoms and Inclusion

☆Indo-Canadian Business Chamber

☆US گورنمنٹ USCIRF آفس کے نمائندے

☆Think Tank Members

یہ سبھی لوگ اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز John Macdonald Hall میں تشریف آوری کے بعد سٹیج پر تشریف لے آئے۔

تقریب کا آغاز

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم شیخ عبدالہادی صاحب نے کی اور بعد ازاں اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد آصف خان صاحب (سیکرٹری امور خارجیہ) نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا آج ہم یہاں John McDonald عمارت میں موجود ہیں۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے ہم کینیڈا کی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور ساتھ ہی پارلیمنٹ کی فرینڈ شپ ایسوسی ایشن کی صدر جوڈی سگرو کا بھی جنہوں نے آج کے پروگرام کو تشکیل دیا۔ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تمام معزز مہمانان کرام کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جن میں منسٹرز، ممبران پارلیمنٹ، سینیٹرز، مختلف ممالک کے سفراء، مذہبی رہنما اور دیگر شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل ہیں۔

سر محمد ظفر اللہ خان ایوارڈ

پروگرام کے آغاز میں "سر محمد ظفر اللہ خان ایوارڈ" جو کہ عوام کی خدمت کرنے پر دیا جاتا ہے کی تقریب ہوگی۔ اس ایوارڈ کا اعلان گزشتہ ہفتہ جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر بھی ہوا تھا جہاں 26 ہزار لوگ موجود تھے۔

سر ظفر اللہ خان ایوارڈ ان شخصیات کو دیا جاتا ہے جنہوں نے عوامی شعبہ جات میں اور انسانیت کے لئے غیر معمولی خدمات سرانجام دی ہوں۔ سر ظفر اللہ خان پاکستان کے بانیوں میں سے ایک تھے اور قرارداد پاکستان آپ نے قلم بند کی تھی۔ آپ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ تھے اور اقوام متحدہ میں پاکستان کی نمائندگی کا اعزاز بھی پایا۔ آپ کو 1962ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا۔ 1970ء تا 1973ء آپ بین الاقوامی کورٹ آف جسٹس عالمی عدالت ہیگ کے چیف جج کے طور پر خدمات ادا کرتے رہے۔ آپ نہ صرف دنیاوی طور پر کامیاب تھے بلکہ آپ کو مذہبی علوم میں بھی دسترس حاصل تھی۔ آپ ایک مخلص احمدی تھے اور آپ کو اس بات پر فخر تھا کہ آپ چھوٹی عمر سے ہی جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے اور بانی جماعت احمدیہ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اپنی زندگی میں بیشمار کامیابیوں کے باوجود آپ نے سادگی اور عاجزی کی زندگی گزاری۔ احمدیت کی ایک اور مایہ ناز شخصیت ڈاکٹر عبدالسلام نوبیل انعام یافتہ، سر ظفر اللہ خان کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ریٹائرمنٹ کے بعد سر ظفر اللہ خان نے اپنی تمام جمع پونجی خیراتی کاموں کے لئے وقف کر دی۔

پس سر محمد ظفر اللہ خان کا ایوارڈ اس لئے ایسی شخصیت کو دیا جاتا ہے جن میں اخلاص کے ساتھ معاشرے اور خدمت انسانیت کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہو۔

امسال جس شخصیت کو یہ ایوارڈ دیا جا رہا ہے اس شخصیت کی تعلیمی اور انسانی حقوق کے حوالہ سے لمبی دیرینہ خدمات ہیں۔ 70 اور 80 کی دہائیوں میں ان کی سپریم کورٹ آف انٹاریو میں تقرری ہوئی۔ 1987ء میں ہائی کورٹس آف جسٹس اور 1990ء میں کورٹ آف اپیل میں تقرری ہوئی۔ 1999ء میں ان کی تقرری سپریم کورٹ آف کینیڈا میں کر دی گئی۔ اس سال کی انعام یافتہ یہ شخصیت 27 یونیورسٹیوں سے انعامات حاصل کر چکی ہے اور ان کی انسانی حقوق کے حصول کی سرگرمیوں میں انتھک محنت جاری ہے۔ 2004ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کی تقرری اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کے ہائی کمشنر کے طور پر ہوئی۔ ایک نڈر اور بہادر لیڈر کے طور پر آپ 2007ء سے Companion of the Order of Canada رہیں۔ نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ سال 2016ء کا سر ظفر اللہ خان ایوارڈ آنریبل لوئی آربر (Hon. Louis Arbour) کو پیش کیا جاتا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترمہ لوئی آربر صاحبہ کو یہ ایوارڈ عطا فرمایا:

آنریبل لوئی آربر کا ایڈریس

اس کے بعد آنریبل لوئی آربر نے اپنے ایڈریس میں کہا عزت مآب خلیفۃ المسیح! مہمانان کرام، معزز خواتین و حضرات۔ میں چند الفاظ میں اس بات کا اظہار کرنا چاہتی ہوں کہ یہ ایوارڈ میرے لئے باعث عزت ہے۔ یہ ایوارڈ اس شخصیت کے نام پر ہے جو ایک عظیم فقیہ، وکیل، جج اور عظیم سفارتکار تھے۔ یہ بات میرے لئے اور بھی باعث اعزاز ہے کہ میں اس نام سے تعلق جوڑ سکوں کیونکہ سر ظفر اللہ خان انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس میں چیف جج تھے اور میں اس عدالت کی ایک رکن ہوں۔ میں اس طرف بھی آپ کو توجہ دلانا چاہتی ہوں کہ میرا تعارف پہلی بار جماعت احمدیہ سے اس وقت ہوا جب میں اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کی ہائی کمشنر تھی۔ میری ملاقات جنیوا (Geneva) میں احمدیہ جماعت کے ایک وفد سے ہوئی اور اس وقت سے جماعت احمدیہ کی امن کے فروغ کے لئے ان مشکل حالات میں کوششوں سے متاثر ہوں۔ آپ کو آج کی بہت خوبصورت شام مبارک ہو۔

سائنس منسٹر کا ایڈریس

اس کے بعد منسٹر آف سائنس کرسٹی ڈنکن نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا: عزت مآب خلیفۃ المسیح، حکومت کے ممبر آف پارلیمنٹ سینیٹر، معززین، مہمانان کرام اور دوستو، میں آپ سب کو سلام اور خوش آمدید کہتی ہوں۔ السلام علیکم میرا نام کرسٹی ڈنکن ہے۔ آج میں آپ سے مل کر بہت خوش ہوئی ہوں۔

آج یہاں خلیفۃ المسیح کے ہمراہ ہونا نہایت خوش قسمتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ اور سربراہ پارلیمنٹ آئے ہیں۔ پارلیمنٹ ہل کے تمام ممبر آج خلیفۃ المسیح کے ساتھ ان کی جماعت کی خوشی منانے اور اپنی سپورٹ دکھانے آئے ہیں۔ کینیڈا کی پہچان ملٹی کلچرازم ہے۔ ہمارا ملک مختلف رنگوں نسلوں کے لوگوں کے سبب قائم ہے۔ میں چاہوں گی کہ آپ مجھے اپنے ذاتی خیالات کا اظہار کرنے کا موقعہ دیں۔ پچھلی مرتبہ میں جماعت احمدیہ کے ساتھ Thanks Giving کے موقعہ پر تھی۔ جو ایک ایسا وقت تھا جس میں رشتہ داروں اور عزیزوں کا شکر ادا کرتے ہیں۔ یہاں کی احمدیہ جماعت کا پیغام ہے کہ وہ خلیفۃ المسیح کے دورہ پر نہایت شکرگزار ہیں اور یہ کہ وہ خلیفۃ المسیح کے کینیڈا کے دورہ کا اشد انتظار کر رہے تھے۔ احمدیہ جماعت کینیڈا میں مختلف طریقوں سے انسانیت کی خدمت ادا کر رہی ہے۔ چاہے وہ محترم لال خان ملک صاحب کے ساتھ مختلف منصوبے تیار کرنا ہو یا ہسپتالوں کے لئے پیسے جمع کرنا ہوں یا پاکستان میں سیلاب زدگان کے لئے عطیہ اکٹھا کرنا ہو۔ ہر موقعہ پر احمدیہ جماعت اپنا نعرہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کو بلند کرتی ہے۔ Fort McMurray کے حادثہ پر آپ نے ہزاروں ڈالر ان خاندانوں کو دیئے۔ جو اس مشکل سے متاثر ہوئے تھے۔ اسی طرح آپ ہمیشہ انسانیت کی خدمت کرتے رہتے ہیں۔ کبھی ملین پاؤنڈ کھانا جمع کر کے یا کبھی مختلف خاندانوں اور پناہ گزین کی رہائش کا انتظام کر کے۔ ہم آپ کی کوششوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ مجھے یہ خوش نصیبی حاصل ہے کہ میں آپ کی محبت، مہمان نوازی اور خدمت انسانی روزانہ اپنے دفتر سے دیکھتی ہوں۔ ایک نوجوان لڑکی جس کا نام طاہرہ شفقت ہے اور جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتی ہے، میرے دفتر میں خوب کام کرتی ہے۔ وہ لوگوں کی خدمت کے لئے انتھک زور لگاتی ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ بہت سے لوگ آپ کے ان نمونوں سے متاثر ہو کر ایسی ہی خدمت بجالائیں گے۔ ہم سب آج یہاں اکٹھے ہوئے ہیں اور خلیفۃ المسیح کی خیریت سے واپسی کے لئے دعا گو ہیں۔ شکریہ

بعدازاں کمشنر ڈاکٹر جیمس زوگبی (ان کا تعلق امریکہ کے ادارہ انٹرنیشنل ریلیجس فریڈم سے ہے) نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا عزت مآب خلیفۃ المسیح، ممبر آف پارلیمنٹ اور معزز مہمانان کرام۔ خاکسار کو آج یہاں آپ سب کے ساتھ موجود ہونے کی نہایت خوشی ہے۔ میں ویسٹ کمیشن انٹرنیشنل ریلیجس فریڈم کی طرف سے آپ کو سلامتی کو پیغام دیتا ہوں۔ میرے کینیڈین دوستو! خاکسار آپ کو تہ دل سے بتانا چاہتا ہے کہ مجھے نہایت خوشی اس بات کی ہوئی جب آپ کے وزیراعظم نے شامی پناہ گزین کو سادہ لیکن زوردار الفاظ میں خوش آمدید کہا ''آپ کو نئے گھر میں خوش آمدید'' اس فقرہ سے کینیڈا کی قدروں اور حکومت کی حکمت عملی کا خوب پتہ چلتا ہے۔ ان کے الفاظ میرے لئے ذاتی طور پر خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ کیونکہ میرے والد ایک سو سال قبل پناہ گزین بن کر ماؤنٹ لبنان سے سفر کرتے ہوئے شامی پاسپورٹ کے ساتھ کینیڈا میں داخل ہوئے۔ انہوں نے کوشش کی کہ وہ نیویارک امریکہ میں اپنی فیملی سے آملیں۔ کیونکہ شامیوں کے لئے امریکن ویزا کی کچھ روکیں تھیں۔ میرے والد کو غیرقانونی طور پر امریکہ میں کسی کاغذ کے بغیر داخل ہونا پڑا۔ دس سال بعد ان کو یہ سہولت دی گئی۔ انہوں نے 1942ء میں امریکی شہریت حاصل کر لی۔ میں نے ان کا شہری بننے کا سرٹیفکیٹ دفتر میں لگایا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ میری امریکن صدارتی Appointment فریم میں لگائی ہوئی ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ میں امریکن کمیشن کا ممبر ہوں۔ یہ میری ذاتی کہانی ہے۔ اس لحاظ سے کینیڈا ابھی میرا ملک ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہم ہمیشہ ترقی پر ہیں۔ اس سے کینیڈا کی صلح پسندی اور لوگوں کو ہر لحاظ سے آزادی اور موقعہ دینا کی اقدار ثابت ہوتی ہیں۔ یہ ایسی قدریں ہیں جن کے ہم سب خواہاں ہیں۔ ہم آپ سب کے ساتھ جو کینیڈا میں رہتے ہیں ان تمام قدروں کو پسند کرتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح امریکن کمیشن انٹرنیشنل ریلیجیس فریڈم کی طرف سے مجھے نہایت اعزاز ہے کہ میں آج آپ کے ساتھ ہوں۔ کمیشن کی لمبی تاریخ جماعت کے ساتھ مل کر خدمت کرنے کی ہے۔ ہمیشہ سے احمدیہ جماعت کی یہ بات بہت متاثر کن ہے کہ اس بات کے باوجود کہ آپ پر بہت سے مظالم کئے جاتے ہیں، آپ پھر بھی دوسرے مظلوم لوگوں کے ساتھ بہت اچھے سلوک سے پیش آتے ہیں۔ دنیا میں برداشت کی قوت کم ہو رہی ہے۔ لیکن احمدیہ جماعت پھر بھی رواداری اور انسانی قدروں پر زور دیتی چلی جا رہی ہے۔

آپ کی طرح ہم یہ مانتے ہیں کہ اپنے مذہب پر امن اور آزادی کے ساتھ عمل کرنا ہر انسان کا ایک بنیادی حق ہے۔ جس کی قدر کرنی چاہئے۔ حکومت یا حکومت کے کسی بھی فرد کو ان کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہئے۔ افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ واضح سچائی پر عمل نہیں کیا جاتا۔ اسی طرح افسوس کی بات ہے کہ ایک طرف تو ہم سب مانتے ہیں کہ مذہب کی آزادی ایک بنیادی حق ہے لیکن اس بنیادی حق کو بار بار غصب کیا جاتا ہے جس میں ہم سب کا قصور ہے۔ اس لئے ہمیں عاجزی کے ساتھ لیکن چست ہو کر اس آزادی کے لئے لڑنا ہوگا۔ ہم میں سے بعض لوگوں کے حقوق غصب کئے جاتے ہیں۔ یہ ایک ثابت شدہ امر ہے کہ بہت سارے لوگوں کو دنیا میں دھمکی دی جاتی ہے اور ہولناک اذیتیں صرف اس لئے دی جاتی ہیں کہ وہ اپنے مذہب پر عمل کر رہے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ احمدیہ جماعت کو بھی مختلف ممالک میں مظالم کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ پاکستان میں احمدیوں نے ملک کی آزادی اور ترقی کے لئے قیادت کے رنگ میں خوب کردار ادا کیا۔ اس کے باوجود اس ملک کا کانسٹیٹیوشن اور قانون ان بنیادی باتوں سے روکتا ہے جیسا کہ وہ اپنی عبادت گاہوں کو (بیت) کہیں یا نمازیوں کی طرح نماز ادا کریں یا قرآن کریم کا کوئی حصہ دوسروں کو سنائیں یا اپنے کسی بھی عقیدہ کی اشاعت کریں۔ احمدیوں کو اس بات سے بھی روکا جاتا ہے کہ وہ (بیوت) تعمیر کریں۔ جلسہ کریں۔ اس بات سے بھی کہ وہ اپنا ووٹ ڈالیں۔ سب سے بڑھ کر پاکستان اس بات میں بری طرح ناکام ہے کہ وہ احمدیوں اور دوسری اقلیتوں یعنی عیسائیوں، ہندوؤں اور شیعہ کے ساتھ نہایت ظالمانہ سلوک ختم کر سکے۔ لیکن احمدیوں کی مخالفت پاکستان تک ہی محدود نہیں، اس جماعت کو انڈونیشیا، سعودی عرب، مصر اور دنیا کے مختلف ممالک میں نہایت مشکلات کا سامنا ہے۔ ان تمام مخالفت کے باوجود جماعت احمدیہ اپنے اصولوں پر مضبوطی سے قائم ہے۔ نہ صرف یہ کہ وہ اپنے پر ہونے والے مظالم کو برداشت کرتی ہے۔ بلکہ وہ ایسی جماعت ہے کہ دوسری اقلیتیں جو ظلم کا شکار ہیں۔ ان کے حقوق کے لئے بھی لڑتی ہے۔

عزت مآب خلیفۃ المسیح! میں آپ سب کو آپ کی انسانیت کی خدمت پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اس بات پر بھی آپ کو مبارک ہو کہ آپ ایسی قدروں کے لئے کھڑے ہوتے ہیں جن کو اہم سمجھتے ہیں۔ ایسی قدریں کہ مرد و زن کو آزادی حاصل ہو اور وہ ایک دوسرے کی قدر اور عزت کرنے والے ہوں۔ ان لوگوں کے حقوق کی طرف متوجہ ہوں جو مظالم کا شکار ہیں۔ ان کے حقوق کی ہم حفاظت کریں کہ وہ اپنے مذہب پر جس طرح بھی چاہیں عمل کریں۔

احمدیہ فرینڈ شپ ایسوسی ایشن کی پریزنٹیشن

بعدازاں احمدیہ فرینڈ شپ ایسوسی ایشن کی سربراہ آنریری جوڈی سگرو نے ایک پریزنٹیشن دی۔

عزت مآب خلیفۃ المسیح السلام علیکم۔ امیر صاحب، ممبر آف پارلیمنٹ اور احمدیہ جماعت کے عزیز دوستو! جو ہماری فرینڈ شپ ایسوسی ایشن کے ممبر ہیں، ان تمام کو السلام علیکم۔ خلیفۃ المسیح کا یہاں ہونا ہمارے لئے نہایت عزت کا موجب ہے۔ میں یہاں آ کر بے حد خوش ہوں اور یہاں پر آ کر بہت اچھا لگا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کینیڈا کی ایک لمبی تاریخ ہے جو کہ آزادی اور جمہوریت کو دوسرے ممالک تک پہنچانے پر مبنی ہے۔ یہ وہی بات ہے جیسا کہ آپ کی کمیونٹی اس اصول پر گامزن ہیں۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ ان باتوں کو ذہن میں رکھ کر میں خلیفۃ المسیح کے لئے ایک چھوٹا سا تحفہ لائی ہوں کہ آپ ہمارے پاس یہاں تشریف لائے۔ آپ کے اہم پیغام کا بہت شکریہ۔ آپ نے پارلیمنٹ کے افراد کی راہنمائی کی۔ مجھے نہایت خوشی ہے کہ میں آپ کو کینیڈین چارٹر فار رائٹس اینڈ فریڈم (Canadian Charter for Rights and Freedom) کا ایک فریم پیش کرنا چاہتی ہوں جس پر وزیراعظم صاحب نے دستخط کئے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ اسے بہت پسند کریں گے۔ پارلیمنٹیرین فرینڈ شپ گروپ کی طرف سے میں آپ کو یہ پیش کرنا چاہتی ہوں۔

(جاری ہے)

حضرت مصلح موعود کی وسعت حوصلہ

امیر امان اللہ شاہ افغانستان جس کے عہد میں کئی احمدی شہید کئے گئے 1927ء میں ہندوستان کے دورہ پر آیا۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ کی طرف سے خیر مقدمی پیغام بھیجا گیا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے تحریر فرمایا:

جماعت احمدیہ اور اس کے مقدس امام کی طرف سے میں ہز میجسٹی امیر کابل کی خدمت میں ان کے سرزمین ہند میں (جو کہ جماعت احمدیہ کے مقدس امام کی جائے پیدائش ہے) ورود کے موقع پر نہایت خلوص سے خیر مقدم کہتا ہوں۔

''ہم ہز میجسٹی کی وفادار احمدی رعایا افغانستان کے ساتھ اس دعا میں متحد ہیں کہ ہز میجسٹی کا سفر یورپ نہایت اور آپ اپنی مملکت میں سالماً غانماً واپس تشریف لائیں۔

به سر رفتنت مبارک باد
بسلامت روی و باز آئی''

شیر علی سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح
امام جماعت احمدیہ قادیان

اس کا ذکر کرتے ہوئے اخبار انقلاب لاہور نے لکھا۔

''ہمیں یہ معلوم کر کے بے انتہا مسرت ہوئی کہ جماعت احمدیہ قادیان کے امام صاحب نے اعلیٰ حضرت شہریار غازی افغانستان کے ورود ہند پر اعلیٰ حضرت کی خدمت میں خیر مقدم کا محبت آمیز پیغام بھیج کر اپنی فراخدلی کا ثبوت دیا ہے اور قادیان کے جرائد نے اس پیغام کو نہایت نمایاں طور پر شائع کیا ہے۔

''آج سے کچھ مدت پیشتر دو تین احمدیوں کے رجم پر جماعت احمدیہ اعلیٰ حضرت شہریار افغانستان کی حکومت کی سخت مخالف ہو گئی تھی اور ان دنوں میں امام جماعت اور جرائد قادیان نے نہایت تلخ لہجے میں حکومت افغانستان کے خلاف احتجاج کیا تھا............

یہ نہایت قابل تعریف بات ہے کہ امام جماعت احمدیہ نے اس ہنگامی وجہ اختلاف کو فراموش کر کے مہمان محترم کا خیر مقدم کیا۔ اس طرز عمل کا اثر ایک طرف عام مسلمانان ہند پر بہت اچھا ہوگا۔ دوسری طرف افغانستان میں رہنے والے احمدیوں کے تعلقات اپنے بادشاہ اور اس کی حکومت کے ساتھ زیادہ خوشگوار ہو جائیں گے............''

(الفضل 23 دسمبر 1927ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124577 میں شگفتہ نورین

بنت حمید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔شگفتہ نورین گواہ شد نمبر 1۔احمد داؤد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2۔کامران محمود طاہر محمود

مسل نمبر 124578 میں اطہر وقار

ولد مظہر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8,050 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اطہر وقار گواہ شد نمبر 1۔قدرت اللہ شاہ ولد حبیب اللہ شاہ گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 124579 میں ذرشر اذولفقار

بنت ذوالفقار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ذرشر اذوالفقار گواہ شد نمبر 1۔نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2۔قدرت اللہ شاہ ولد حبیب اللہ شاہ

مسل نمبر 124580 میں نیلوفر

زوجہ اعظم شہزاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد جنوبی ضلع و ملک خوشاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 4 تولہ 180000 روپے (2) حق مہر بذریعہ زیور 14.530 گرام 60 ہزار روپے (3) نقد رقم 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔نیلوفر گواہ شد نمبر 1۔اعظم شہزاد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2۔عطاء الحی کامران ولد حمید احمد

مسل نمبر 124581 میں ہما اعجاز

بنت اعجاز احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع و ملک شیخوپورہ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ہما اعجاز گواہ شد نمبر 1۔وسیم احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد شاہد احمد

مسل نمبر 124582 میں عابدہ پروین

زوجہ شیخ شاہد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع و ملک شیخوپورہ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 2 تولہ 1 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ وسیم احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2۔زاہد احمد ولد شیخ شاہد احمد

مسل نمبر 124583 میں نائلہ نگار

بنت حضور بخش خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان کینٹ ضلع و ملک ملتان پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔نائلہ نگار گواہ شد نمبر 1۔حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔حضور بخش خان ولد غلام سرور

مسل نمبر 124584 میں شاہ محمد

ولد چوہدری فقیر محمد قوم گجر پیشہ ریٹائرڈ عمر 81 سال بیعت 1967ء ساکن ساہیوال ضلع و ملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 15 مرلہ 30 لاکھ روپے (2) پلاٹ 7 مرلہ 7 لاکھ روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 20,792 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہ محمد گواہ شد نمبر 1۔زکریا منظور احمد ولد شاہ محمد گواہ شد نمبر 2۔سعید احمد گجر ولد شاہ محمد

مسل نمبر 124585 میں اقراء مطلوب

بنت مطلوب احمد قوم مغل پیشہ استاد عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bharo Kay Kalan ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 24 ہزار روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔اقراء مطلوب گواہ شد نمبر 1۔محمد جاوید ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔مطلوب احمد ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 124586 میں سدرہ مطلوب

بنت مطلوب احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bharo Kay Kalan ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سدرہ مطلوب گواہ شد نمبر 1۔محمد جاوید ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔مطلوب احمد ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 124587 میں محمود احمد

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ دکاندار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ of 100GHA پلاٹ 1/2 حصہ 15 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود احمد گواہ شد نمبر 1۔داؤد احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2۔کاشف احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 124588 میں محمد سلیم

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 100 گز 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 13 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سلیم گواہ شد نمبر 1۔ذکاء اللہ ڈھڈی ولد محمد شریف ڈھڈی گواہ شد نمبر 2۔ڈاکٹر مسرور احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 124589 میں محبوب احمد

ولد یعقوب احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 22 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محبوب احمد گواہ شد نمبر 1۔مقبول احمد ولد یعقوب احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

مسل نمبر 124590 میں انیقہ منور

ولد چوہدری منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔انیقہ منور گواہ شد نمبر 1۔چوہدری منور احمد ولد چوہدری منظور احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

انعامی سکالرشپس 2016ء

زیر انتظام: نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

درخواست دہندگان سکالرشپ فارم پر اپنے کوائف مہیا کریں۔ غیر تصدیق شدہ اور نامکمل فارم قابل قبول نہ ہوں گے۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ نمبر بھی درج کریں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2016ء ہے۔

4 نومبر 2016ء کے مطبوعہ اعلان میں کچھ غلطیاں تھیں درستی کے بعد شائع کیا جارہا ہے

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے امتحانات 2016ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ ان سکالرشپس کیلئے پاکستان بھر کے احمدی طلباء وطالبات درخواست دے سکتے ہیں خواہ ان کی بورڈ/ یونیورسٹی میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو۔ تمام انعامات بلحاظ پوزیشن دیئے جائیں گے اور تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔ قواعد وضوابط اور درخواست دینے کا طریقہ کار آخر میں درج ہے۔ سکالرشپس کو تین مختلف Categories میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆ جنرل سکالرشپس ☆ میڈیکل سکالرشپس
☆ دیگر سکالرشپس

جنرل سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ/ طالبات کو دیئے جاتے ہیں ان کے لئے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ صدیق بانی میٹرک سکالرشپ
☆ صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ
☆ خورشید عطاء سکالرشپ

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی بورڈ میں میٹرک کے دونوں گروپس جنرل گروپ اور سائنس گروپ میں جو طلبہ/ طالبات سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے ان کو مبلغ دس، دس ہزار روپے کے دو انعام دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ایک انعام جنرل گروپ اور ایک انعام سائنس گروپ کے طلبہ کو دیا جائے گا۔

صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ کے درج ذیل تینوں گروپس کے لئے حسب تفصیل انعامات دیئے جائیں گے۔

☆ پری میڈیکل گروپ ☆ پری انجینئرنگ گروپ
☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام Combinations)

درج بالا تینوں گروپس میں جو طلبہ/ طالبات سب سے زیادہ نمبرز حاصل کریں گے ان کو پچیس پچیس ہزار روپے مع گولڈ میڈل کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

خورشید عطاء سکالرشپ

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن، انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو پچیس پچیس ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس ایسے طلباء و طالبات کو دیئے جائیں گے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ میڈیکل کالج/ یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس کی تعلیم مکمل کی ہو۔ موصولہ درخواستوں پر بلحاظ پوزیشن یہ سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 500 پاؤنڈز) ☆ مرزا مظہر احمد سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 75 ہزار روپے) ☆ تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن USA سکالرشپ vi (انعامی رقم مبلغ 75 ہزار روپے) ☆ امۃ الکریم زیروی سکالرشپ (مبلغ 50 ہزار روپے کے دو انعامات) ☆ سندس باجوہ سکالرشپ (مبلغ 50 ہزار روپے کے دو انعامات) ☆ ملک دوست محمد سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 50 ہزار روپے) ☆ حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 50 ہزار روپے) ☆ رفیع اظہر سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 25 ہزار روپے)

دیگر سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا طریقہ کار ہے۔ ہر ایک سکالرشپ کا طریقہ کار اس کے نیچے درج ہے۔ ان سکالرشپس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خالدہ افضل سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے دوسالہ گریجوایشن میں سب سے زیادہ نمبرز حاصل کرنے والے دو طلباء وطالبات کو پینتیس، پینتیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔ گریجوایشن (بی اے/ بی ایس سی) میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات اپنی درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ جو کہ پہلی اور دوسری پوزیشن ہولڈر کو دیا جائے گا۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔

ملک مقصود احمد شہید (سرائے والا) سکالرشپ

ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے M.Com یا B.Com (Hons) چار سالہ کورس پاس کیا ہو ان کو بیس بیس ہزار روپے کے انعامات اور جن طلباء وطالبات نے B.Com دوسالہ پروگرام پاس کیا ہو ان کو پندرہ ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ یہ انعامات موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیئے جائیں گے۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ سے بی ایس (آنرز) کمپیوٹر سائنس مکمل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا۔ اس سکالرشپ کی رقم پچیس ہزار روپے ہوگی۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔

نواب عباس احمد خان سکالرشپ

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن USA سکالرشپ VI

خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپس ایسے طلباء و طالبات کو دیئے جائیں گے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ سے بیچلرز آف انجینئرنگ کی تعلیم مکمل کی ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں اول، دوم اور سوم پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا۔ پہلی اور دوسری پوزیشن کیلئے 75 ہزار روپے اور تیسری پوزیشن کیلئے 50 ہزار روپے کی رقم ہوگی۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔

غلام احمد خان ظہور وناصرہ بیگم ظہور سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ سے کیمسٹری، بایوٹیکنالوجی یا بایوکیمسٹری میں سے کسی ایک میں بی ایس آنرز پاس کیا ہو۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو پچاس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جائے گا۔

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یو ایس اے سکالرشپ IV

یہ سکالرشپ ایسے طلباء وطالبات کو بطور انعام دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان کی کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی ایس (چارسالہ) پروگرام میں کسی بھی مضمون میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہو۔

موصولہ درخواستوں میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ/ طالبات کو بالترتیب ساٹھ ہزار روپے، پچاس ہزار روپے اور چالیس ہزار روپے کی رقم بطور انعام دی جائے گی۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔ نیز کسی اور سکالرشپ میں نام آنے کی صورت میں طالب علم یا طالبہ کو یہ سکالرشپ نہ دیا جائے گا۔

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یو ایس اے سکالرشپ V

یہ سکالرشپ ایسے طلبا وطالبات کو دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان کی کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے ایم فل یا ایم ایس پروگرام میں کسی بھی مضمون میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہو۔ موصولہ درخواستوں میں ایم فل یا ایم ایس پروگرام میں 80% سے زائد نمبر حاصل کرنے پر بلحاظ میرٹ پہلی دو پوزیشنوں میں اس سکالرشپ کی رقم بالترتیب اسی ہزار روپے اور ستر ہزار روپے بطور انعام دی جائے گی۔ اگر کوئی درخواست 80% سے زائد نمبر پر موصول نہ ہوئی تو 70% سے زائد نمبر حاصل کرنے والی پہلی دو پوزیشنوں کو یہ سکالرشپ بطور انعام دیا جائے گا۔ کسی اور سکالرشپ میں نام آنے کی صورت میں طالب علم یا طالبہ کو یہ سکالرشپ نہ دیا جائے گا۔ ایک

باقی صفحہ 8 پر

تاریخ عالم 9 نومبر

☆ آج جرمنی، آسٹریا اور سوئٹزرلینڈ میں موجدوں کی عظمت کے اعتراف میں خاص دن ہے۔

☆ **1877ء:** علامہ محمد اقبال پیدا ہوئے تھے۔

☆ **1905ء:** حضرت اقدس مسیح موعود کا امرتسر میں لیکچر ہوا، اس مقصد کے لئے رائے کنہیا لال صاحب وکیل کا لیکچر ہال کرایہ پر حاصل کیا گیا، صبح آٹھ بجے لیکچر شروع ہوا، مخالفین نے سخت شور شرابہ کیا، اور ہنگامہ برپا کردیا۔ پھر حضور امرتسر سے بٹالہ کے لئے روانہ ہوئے۔

☆ **1906ء:** امریکہ کے کسی بھی صدر کا ملک سے باہر پہلا سرکاری دورہ ہوا، صدر تھیوڈور روز ویلٹ نے پانامہ جاکر بحراوقیانوس اور بحرالکاہل کو ملانے والی نہر پر کام کی رفتار کا جائزہ لیا۔

☆ **1953ء:** آج کے دن کمبوڈیا کو فرانس سے آزادی ملی۔ آج کمبوڈیا میں یوم آزادی منایا جارہا ہے۔

☆ **1983ء:** بل گیٹس نے کمپیوٹرز کے لئے ونڈوز 1.0 کا اجراء کیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

نماز جنازہ

۞ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب صدر محلّہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رانا عبدالغفور خان صاحب دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے چھوٹے بھائی مکرم رانا عبدالحمید خان صاحب مورخہ 3 نومبر 2016ء کو تھائی لینڈ میں وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 9 نومبر کو بعد نماز ظہر بیت المہدی گولبازار ربوہ میں ادا کی جائے گی۔

۞ ڈاکٹر نگہت قریشی صاحبہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد محمد ضیاء اللہ قریشی صاحب ایک حادثہ میں وفات پا گئے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ 9 نومبر 2016ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں ادا کی جائے گی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 7: انعامی سکالرشپس

جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کردیا جائے گا۔

قواعد وضوابط

1:۔ یہ اعلان 2016ء میں ہونے والے سالانہ امتحانات کیلئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔ 2015ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو یہ انعامات دیئے جاچکے ہیں۔

2:۔ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (FIRST ANNUAL EXAMINATION) پر ہوگا۔

3:۔ مرحلہ وار (BY PARTS) یا نمبر بہتر کرنے (DIVISION IMPROVE) کرنے والے طلباء وطالبات اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

4:۔ بعض مخصوص سکالرشپس کے علاوہ طلباء و طالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ موصولہ درخواستوں میں اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا حقدار قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2016ء ہے۔ درخواست فارم پر اپنے کوائف مہیا کریں۔ درخواست فارم کے بغیر درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھجوائیں۔

درخواست کے ساتھ متعلقہ ڈگری کا رزلٹ کارڈ / TRANSCRIPT کی نقل لف کرنا لازمی ہوگا۔

درخواست فارم پر مکرم امیر صاحب ضلع/مکرم صدر صاحب حلقہ کی تصدیق لازمی ہوگی۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج پتہ یا فون نمبر پر اطلاع دی جائے گی۔ لہٰذا مکمل پتہ، فون نمبر اور ای میل ایڈریس لازمی تحریر کریں۔ عدم دستیابی مکمل پتہ وفون نمبر کی وجہ سے اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے دفتر پر کوئی حرف نہ ہوگا نیز اسناد کی تمام نقول A-4 پیپر پر اور واضح ہوں۔ مزید معلومات اور فارم نظارت تعلیم کی اس ویب سائٹ www.nazarattaleem.org یا ای میل saeed@nazarattaleem.org کے ذریعے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ای میل: info@nazarattaleem.org

saeed@nazarattaleem.org

فون: 047-6212473 فیکس: 047-6212398

(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے کے پروگرام

12 نومبر 2016ء

12:30 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:00 am	تشحیذ الاذہان
1:30 am	خطبہ جمعہ Live۔ 11 نومبر 2016ء از کینیڈا
3:00 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	حضور انور کا بیت خدیجہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب
7:10 am	خطبہ جمعہ 11 نومبر 2016ء
8:30 am	دینی وفقہی مسائل
9:05 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:30 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب 30 جولائی 2010ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:55 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 11 نومبر 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 9 نومبر

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:15
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	30 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	14 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9 نومبر 2016ء

6:30 am	گلشن وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب 27 جون 2010ء
1:40 pm	اردو سوال وجواب
6:05 pm	خطبہ جمعہ 29۔ اکتوبر 2010ء
8:10 pm	دینی وفقہی مسائل

سیل سیل سیل
Haier
فیصل کراکری اینڈ الیکٹرونکس
03239070236

وردہ فیبرکس
Fiza Noor
0333-6711362,0476213883

SHARIF
Aqsa Road Rabwah
00924762125 15
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036004712

FR-10

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
042-35118096,042-35114822:,0300-4026760
265-16-B1

CAMERA HOUSE
We Deals in
Printers, Fax Machines, Lcd, Cctv, Cameras, Networking & Security Products.
Sale & Services
Plz Contact: Basil Ahmad Sahi:03213192600
First Floor Mubaser Shal & Hosiery
Chowk Ghanta Gher Faisalabad